بوڑھیا
اور
کوّا
CHILDREN'S BOOK TRUST
NEW DELHI

بوڑھیا
اور
کوّا
مصنّف : شنکر
مصوّر : سُوبیر رائے

ایک تھی بوڑھی عورت۔ اس نے ایک بار ایک روٹی بنائی
اور اسے پیتل کی تھالی میں رکھ دیا
ایک کوّے نے اسے اٹھالیا
اور پیڑ پر بیٹھے ہوئے اپنے گھونسلے کی طرف اُڑ گیا۔

"کوّے! کوّے!
بوڑھیا نے کہا.
"مہربانی کرکے میری روٹی
لوٹا دو"

"نہیں، نہیں" کوّے نے جواب دیا
"میں اسے کھاؤں گا"

تب بوڑھی عورت نے پیڑ سے کہا
” اے میرے پیارے پیڑ!
میں بہت بھوکی ہوں
کوّا میری روٹی اٹھاکر لے گیا ہے
کیا تم اس کا گھونسلا نیچے پھینکو گے
تاکہ مجھے میری روٹی واپس مل جائے ؟

پیڑ نے سر سر کرتے ہوئے کہا
"اے بوڑھی عورت نہیں
وہ کوّا میرا دوست ہے
میں اس کا گھونسلا کیوں پھینکوں"؟

تب بوڑھی عورت ایک لکڑہارے کے پاس گئی
”اے لکڑہارے! کوّا میری روٹی لے گیا ہے
پیڑ اس کا گھونسلا نیچے پھینکنے کے لیے تیار نہیں
تم مہربانی کرکے اس پیڑ کو کاٹ دو“

لکڑ ہارے نے بڑی نرم آواز میں پوچھا
"میں اُس پیڑ کو کیوں کاٹوں.
اس نے مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچایا ہے۔"

بوڑھی عورت جھنجھلا کر چوہے کے پاس گئی
" میرے دوست! میرے ساتھ نیکی کرو
کوّا میری روٹی لے گیا ہے
پیڑ اس کا گھونسلا پھینکنے کے لیے تیار نہیں
لکڑہارا پیڑ کاٹنے کو تیار نہیں
کیا تم لکڑہارے کا کلہاڑا کتر دو گے؟ "

چوہے نے لمحہ بھر سوچا اور کہا
"لکڑہارے نے مجھے پریشان نہیں کیا ہے
میں اس کا کلہاڑا کیوں کتروں؟"

بوڑھی عورت بلّی کے پاس گئی
"کوّا میری روٹی لے گیا ہے
پیڑ اس کا گھونسلا پھینکنے کے لیے تیار نہیں
لکڑ ہارا پیڑ کاٹنے کے لیے تیار نہیں
چوہا اس کا کلہاڑا کترنے کو تیار نہیں
پیاری بلّی! مہربانی کر کے چوہے کو مار دو۔"

"تم ٹھیک کہتی ہوگی" بلّی نے کہا
"لیکن چوہے نے کبھی مجھے تکلیف نہیں دی
میں اس کو کس لیے ماروں ؟
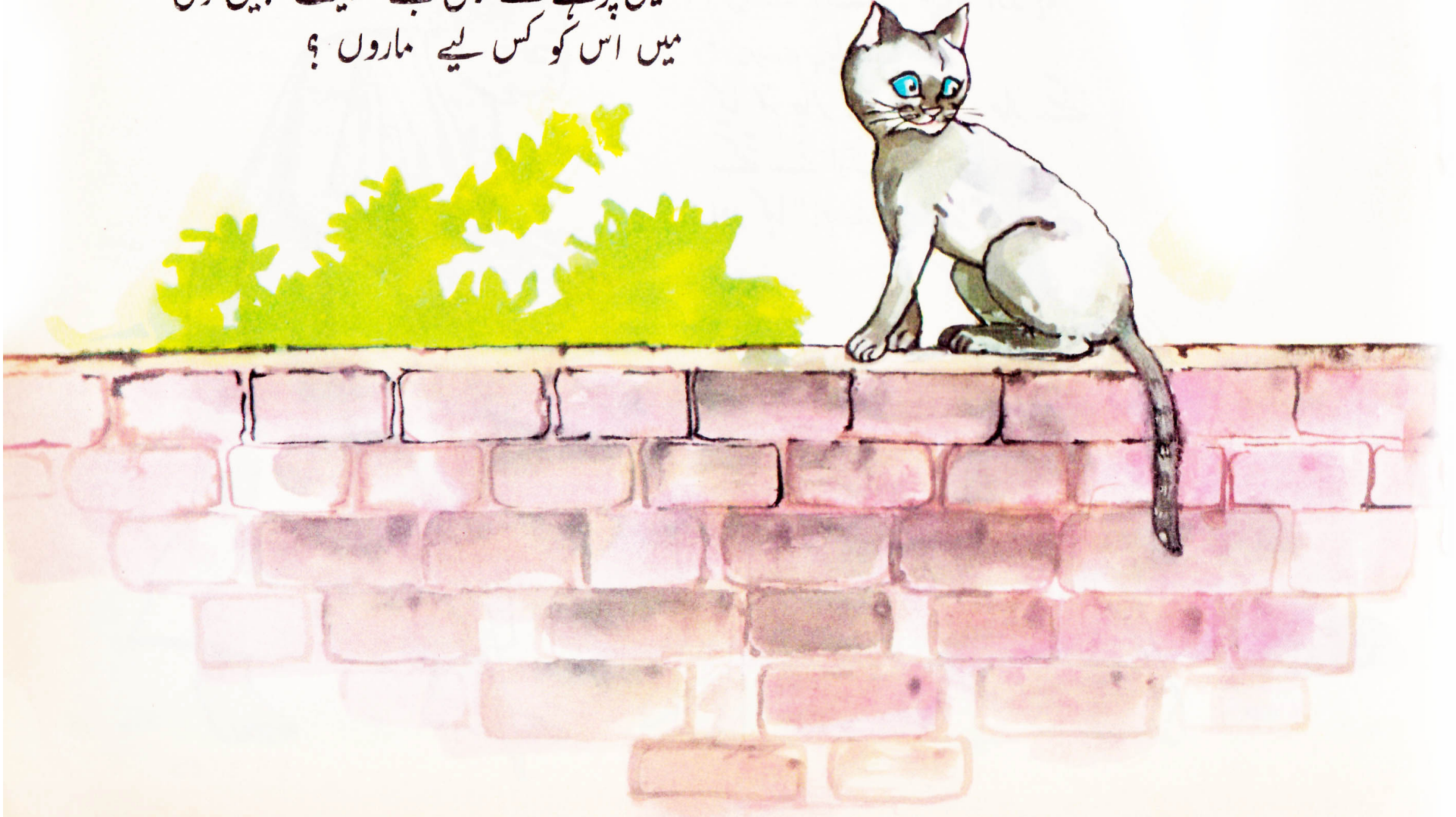
آخرکار بوڑھی عورت اپنے پالتو کُتّے کے پاس گئی
اس نے اسے تھپتھپایا اور کہا
"میرے پیارے کتّے!
کیا تم جاکر بلّی کو نہیں مار سکتے؟"
کتّے نے اپنی دُم ہلائی
اور کہا "بہت اچھا بڑی بی۔"
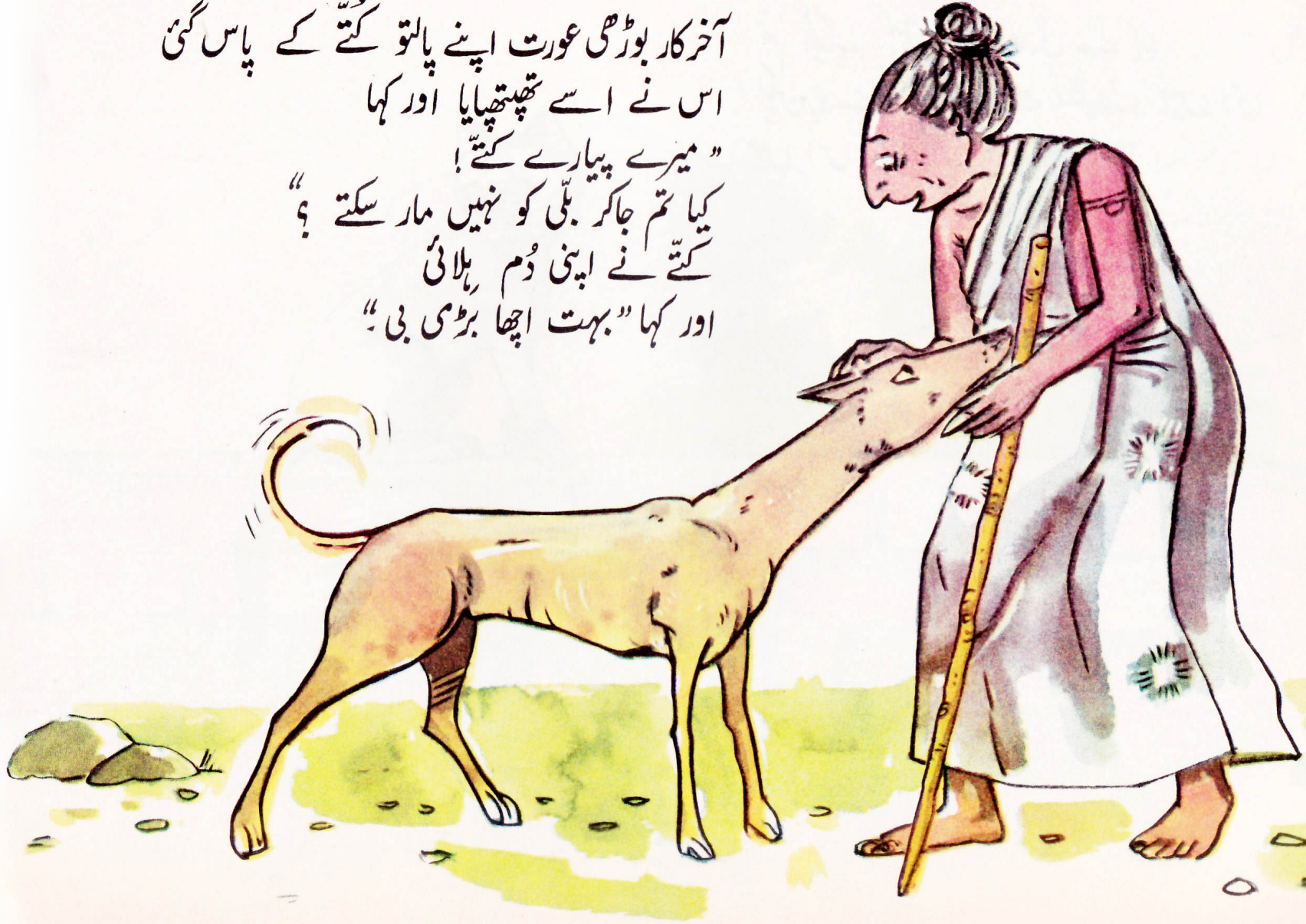
کُتّا بلّی کے پیچھے بھاگا

مہربانی کرکے مجھے چھوڑ دو بلّی نے چیختے ہوئے کہا
اور چوہے کے پیچھے بھاگی

"مجھے مت مارو" چوہا چلّایا
"میں لکڑہارے کا کلہاڑا کتر دوں گا۔"

لکڑہارے نے چوہے کو آتے ہوئے دیکھا
”میرے کلہاڑے کو مت کترو“ اس نے معافی مانگتے ہوئے کہا
”میں ابھی پیڑ کو کاٹ دوں گا۔“
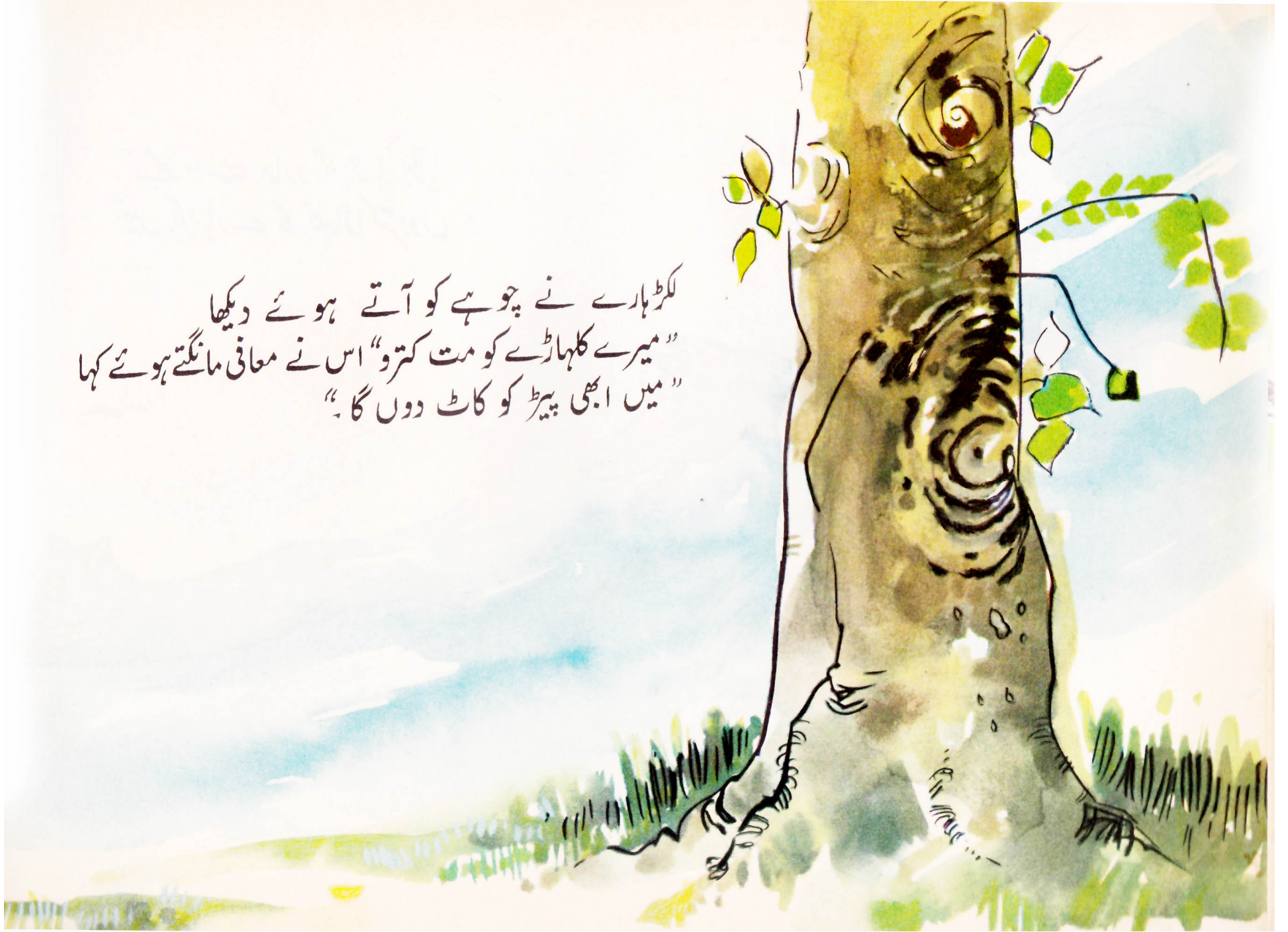
اس نے اپنا کلہاڑا اٹھایا اور پیڑ کے پاس گیا
"پیارے لکڑہارے مجھے مت کاٹو
میں کوّے کا گھونسلا پھینک دیتا ہوں"

پیڑ نے اپنی شاخیں ہلائیں
شاخوں نے گھونسلا ہلایا
یہ دیکھ کر کوّا ڈر گیا
اور اس نے جلدی سے روٹی پھینک دی۔

بوڑھی عورت کو اس کی روٹی واپس مل گئی.

اور وہ
بہت
خوش ہوئی۔